
LUCKNOW
1929
OUDH PUNCH
जिल्द
नः १४
جلد چہارم

توجّہ شرائط

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں۔ مذہبی جھگڑے نہیں ہوتے۔ بے تہذیب مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ بھانڈوں اور مسخروں کی طرح ہنسانے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ ایک حکیم کی طرح قابل شماتت امور پر خود ہنستا ہے۔ دوسرے اس خوش طبعی کی تقلید بھی کرتے ہیں اور کر رہے ہیں۔ اودھ پنچ صرف ادبی بشاشت پر قانع اور مشغولات سے بے نیاز ہے۔

(۲) قیمت کی زیادتی پر منہ نہ بنائیے۔ دو ٹمبری کی پرچہ پر تیوریاں چڑھائیے اسلیے کہ گوہر و خزف میں فرق ہے بلکہ افادات کی جہت۔ [illegible] بے روٹ د [illegible] عنایت کیجئے جیسی صحیح تخریج واقعات اور بنیادی اصلاحات اخلاقی و سیاسی و ادبی پر نظر کیجیے۔ انشاء اللہ سال بھر کے مجموعے میں آپ کو سیکڑوں ایسے جواہر مل جائیں گے جن کا ثانی کسی دوسرے خزانے میں نہ ملے گا۔

منیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ ہر حال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) شاگردانِ مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پروفیسر صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی چار روپیہ (للعہ) سالانہ قیمت لی جائے گی۔ یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اس وجہ سے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) خریداروں کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظریف پرچہ ہے اور مدتوں سے ملک کی خدمت کر رہا ہے۔ نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اس کی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو ملے اس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہ ہوں۔ اور دوسرے پرچے میں آپ کے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہٰذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بن جائیے اگر اس پرچہ کے مضامین آپ کے منشا مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو چھ ہفتہ کے اندر بقیہ تین روپیہ بھیجکر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ ناچیز شمارہ سلامت۔ بغیر پورا ایک مشہور یکتا و یگانہ پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبانِ جنت اگر اپنی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انھیں لازم ہے کہ چند سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کرالیں۔ والا معدوم نہیں تو قدری کوشش سے فائدہ اٹھائیں۔ مذہب یا ناداری یا یتیمی کا واسطہ دینا خلاف حمیت ہے۔

(۶) یہ تو ہم کو نہیں کہنا کہ ڈاک کے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستہ میں گاؤ کھپ ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کے اشاعت کے عقب میں پانچ چار شکایت نامے منیجر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کے رونا نے پر نیاز مند منیجر خود نہیں پہونچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے پس اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گم شدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔ پرچہ کی اشاعت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناخوش کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہٰذا عمداً تساہل نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اس کا جواب نہ ملا زیادہ تنگ طلبی [illegible] نہیں کی جاتی پرچہ بند کر لیا جاتا ہے۔ لہٰذا اگر خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاع [illegible] کا جواب ملنا چاہیے یعنی [illegible] کی رسید [illegible] سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات و اطلاعات کے تحت میں منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے ان کے متعلق خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے۔

(۹) جو مضامین "اودھ پنچ" کی پالیسی کے مطابق نہوں گے وہ شائع نہ ہونگے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک جانب لکھے جائیں۔ مذہبی اور ذاتی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تضحیک ان میں نہ ہو فقط۔

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں انہیں خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ اُن کے نام کی چٹ پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۴ مضامین عنبر نمبر ۱۴

۱۵ اپریل ۱۹۲۶ء

"بانِ سخن"

مشہور شاعر میر حسن مرحوم مصنف مثنوی سحرالبیان یعنی افسانۂ عشق بے نظیر و بدر منیر اردو کی خلافت العظمی تھے ان کو مرزا جعفر کا بجا طور پر ملک شاعر میں جا ملا پشت کا حصہ انھوں نے اپنے والد کا اور میر غلام حسین مرحوم سے ورثہ میں پایا تھا۔

میر غلام حسین مرحوم بادصف عالم ہونے کے ... [illegible] ... شاعر تھے چنانچہ میر حسن مرحوم اپنی کلیات کے دیباچہ میں لکھتے ہیں:-

"میں ہوں میر حسن ... [illegible] ... شاعری ... [illegible] ... سلسلۂ ... [illegible] ... و ماستادی ... [illegible] ..."

حقیقت طرافت میں لکھنؤ کا اونچا درجہ ہے ... [illegible] ... اہل لکھنؤ کا اعتماد ... [illegible] ... فائدہ حاصل کیا ... [illegible] ... امتیاز ضروری ہو کہ شعر وانکی ذات ... [illegible] ... ایسے پیش کرتا ہے اور ... [illegible] ... دوسروں کی ... [illegible] ... کرتا ہے میر غلام حسین مرحوم کا بہت ... [illegible] ... تذکرہ نویسوں نے نقل کیا ہے میر حسن کا کلام بالکل شستہ و لطیف ہے۔

میر حسن مرحوم دہلی سے بہ تلاش وجوہ معاش لکھنؤ آئے میر محمد تقی میر اور مرزا رفیع سودا کے شاگرد ہوئے ... [illegible] ... استاد تھے میر ... [illegible] ... دربار میں سودا کی چوٹوں پر میر جیسے جواب پر آمادہ ہو جاتے تھے۔ قوت اور قدرت سخن پر کمال ہے ... [illegible] ... صداقت اور حقیقت انسان دکھا سکتا ہو وہی آپ ... [illegible] ... پیدا کر سکتا ہو۔ غالباً ان دو استادوں کی طبیعت کا رنگ بھی میر حسن مرحوم کے آبائی قدرت سخن میں شریک ہو گیا۔

ہم اس مضمون کے ذیل میں سلسلہ وار ان کی طرافت کے نمونے پیش کرتے ہیں۔

"ہوں اور اول ہوں"

"ہوں" کلمۂ اقرار ہے "اول ہوں" کلمۂ انکار ہے۔ اس غزل میں اقرار و انکار کا تماشا میر صاحب یوں دکھاتے ہیں اس کلام سے معلوم ہوگا کہ لگے ... [illegible] ... معشوق کی صحبت عاشق صاحب کے ... [illegible] ... مجلس ہی میں ... [illegible] ... کے ... [illegible] ... ملاحظہ ہو ... [illegible] ... کی ہے

یہ کہا میں نے ... [illegible] ...	پھر کہا ... [illegible] ... لگے اور ہوں
میں کہا ... [illegible] ...	دیکھ کر ... [illegible] ... لگے اور ہوں

[illegible]

ہمیشہ ... [illegible] ...

... [illegible] ... دنیا ... [illegible] ...

... [illegible] ... قابل ذکر ... [illegible] ... نظر آئیگی ... [illegible] ... کی نوک ... [illegible] ... اور دیکھا تو وہ بھی اوپر پیش کیا جائیگا

میر حسن مرحوم دہلی سے ترک وطن کرتے ... [illegible] ... فیض آباد کا قیام ترک ... [illegible] ... تھے۔ مگر ... [illegible] ... میں ایک ... [illegible] ... نوابوں کے بیٹے ... [illegible] ... شاعری کے ساتھ رہے ... [illegible] ... آنکھ جو کچھ دیکھا وہ ... [illegible] ... زبان سے حوالہ قلم کیا جاتا ... [illegible] ... میر حسن کا ... [illegible] ... تھا اور ... [illegible] ... تھے ... [illegible] ... اور ... [illegible] ... میں ... [illegible] ... تھے۔

گلزار ارم

گلزار ارم مثنوی ہے ... [illegible] ... نام ... [illegible] ... گلزار ... [illegible] ... کے شکستہ ... [illegible] ... ہیں:-

... [illegible] ... کیا ... [illegible] ...	... [illegible] ... سب ... [illegible] ...
دلوں کے بھید سے تو ہی ہے آگاہ	تو ہی ... [illegible] ... کا عالم ... [illegible] ...
ثناء حمد تیری کب بیاں ہو	بجائے ... [illegible] ... زباں ہو
کرم تو نے کیا کیا اور شکر ان نعمت	کرامت کی مجھے الوان نعمت
کیا محروم کو دولت سے یاں کی	... [illegible] ... دی مجھے دولت ... [illegible] ...
سخن کا وہ دیا تو نے مجھے گنج	... [illegible] ... کی دولت ... [illegible] ...
زباں اور دی مری روشن بیانی	مثال شمع ... [illegible] ...
رکھا ... [illegible] ...	مجھے دی ... [illegible] ... گلستان سخن میں
کرامت ... [illegible] ...	... [illegible] ...

نعت

محمد وہ کہ ہے فخر دو عالم	جہاں تک ... [illegible] ...
کرے نعت اس کی ... [illegible] ...	کرے ... [illegible] ... بیاں سے
دیکھ تصور ... [illegible] ... جہاں کا	... [illegible] ...
... [illegible] ...	... [illegible] ...
محمد ... [illegible] ...	... [illegible] ...

نہیں کچھ کل کا بھروسہ ہے — خدا جانے اب کیا ہوگا

اظہار حال غم

پلا ساقی مجھے پیالہ شتابی — کہ اس گردش نے کی خانہ خرابی

یہ آوارہ وطن ستانا عجب ہے — [illegible]

[illegible]

[illegible]

پلا ساقی مجھے اک جام لبریز — [illegible]

[illegible]

[illegible]

غرض کہ راہ ... مگر ... [illegible]

[illegible]

ورد دلگداز

اے ساقی زمرد فام مینا ... [illegible]

[illegible]

کسی کا آسماں پر گھر ہوا ہے ... کسی کا جھونپڑا ... [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] نہیں ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(باقی آئندہ)

نوٹ۔ [illegible]

[illegible]

پنچ بنام مسٹر سلیمان

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پُرلطف و ظریف ہفتہ وار اخبار [illegible]

[illegible]

ضرورت

[illegible]

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی



دروغ شعلہ نفس ایک تفنن ہے

مسٹر پنچ: مگر یہ جنگ تماشا دیکھنے کی غرض سے یہاں آتی ہو۔ پہلے عام اراضی کے وجوہ پر غور کرو۔



تہذیب کہیں۔ آدھی ادھوری تصویر کا مطالعہ [illegible]
[illegible] کسی [illegible] ترقی [illegible] جیسی ہوتی
کسی ترقی یافتہ قوم [illegible]
وہ ملک ترقی کی [illegible] صورت [illegible]
[illegible] کے سامان [illegible] کرنے [illegible]
[illegible] کی ضرورت نہیں

جب گھر میں آسائش کے ساتھ
زندگی بسر کرنے کے واسطے دولت
[illegible]
[illegible] اور عورت [illegible]
[illegible]
[illegible] دنیا میں [illegible]
[illegible]
[illegible] گروہ کے
[illegible]
[illegible] بیکار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مرجائے۔
[illegible] محنت
کرتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
کرلی ہیں [illegible]
انھیں بیکاری میں [illegible] نہیں کرتا۔
اسمیں شک نہیں کہ پابندی کسی
[illegible] ہوجاتی ہے

[illegible] کی اطاعت پر خواہ مخواہ
مجبور کرتے ہیں [illegible] سلسلہ برابر جاری رہے۔
[illegible] ہیں۔ حضرت
وہ ہو کیا جو ساس [illegible] کی اطاعت نہ کرے۔
[illegible] زور
[illegible] کی گئی ہی ہے

کوئی کہتا ہے کہ [illegible] کی ہو۔ کوئی [illegible]
[illegible] کی
باتیں کرتا ہے۔ کوئی صاحب اعتراض کرتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] ہیں
[illegible] جواب [illegible]

بیچ صاحب [illegible] کسی
[illegible]
کوئی [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] اخلاق کے مقابلے میں
[illegible] تم سے مجھے امید
[illegible] سلم
[illegible]
نہیں۔ [illegible] کوئی لڑکی
[illegible]
[illegible] کے
[illegible]
[illegible]
[illegible] صاحبہ کی
[illegible]
[illegible] کی تحقیق
[illegible]
[illegible] کے لحاظ سے [illegible]
میں نے اپنے [illegible] اختیار
کیا [illegible] مناسب تھا۔ لہٰذا اگر
کہیں کوئی [illegible] مزاج کے خلاف
میرے قلم سے نکل گیا ہو تو [illegible]
[illegible]



[illegible] کے [illegible] وہ خانگی [illegible] جیسی صورت [illegible] تصویر کھینچی ہو
[illegible] اپنی [illegible]

[illegible] کی پابندی سے زیادہ [illegible] کی
پابندی [illegible] اخلاق [illegible]
[illegible]
[illegible] اپنے [illegible]
[illegible]

شادی کی [illegible] ادا کر دیجئے۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] نہ ہو۔
[illegible]
مضمون کے متعلق [illegible]

[illegible] تھے۔
نوشتہ [illegible]
[illegible]
اسکے ساتھ ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مولانا فرخ کی نوٹ بک

(از [illegible] حسین)

ایک [illegible] دوست نے میرے [illegible] دیسرکھ [illegible] کی [illegible] کر دیا ہے۔ [illegible] صاحب [illegible] بہت [illegible] میں [illegible] کی کتاب کی نقل [illegible] تاریخ [illegible] جواب [illegible] تصور [illegible]

[illegible] کا ہم [illegible] میں [illegible] قدرت تھا [illegible] ایک [illegible] کی نظر سے [illegible] دیکھ کر [illegible] جناب [illegible] کے [illegible] تو پھر [illegible]

حسن قیادت

نقل ہے کہ خلیفہ عبدالملک [illegible] عاشق تھی [illegible] سلطان وقت [illegible] بادشاہ [illegible] خلیفہ [illegible] عمر بن جلال [illegible] بیگم صاحبہ [illegible] کیا [illegible] گئے [illegible] دل [illegible] رونے لگے [illegible] حکومت [illegible] کرنی [illegible] بیٹے [illegible] کوئی [illegible]

خدا کے لیے خلیفہ کی خدمت میں سفارش کر دیجئے [illegible] امارت سے محروم ہو کے [illegible] بسر کرے گا۔ اتنا کہنا تھا کہ [illegible] رونے لگی [illegible] انھیں [illegible] سفارش کی [illegible] آپ ایک انسان کی جان [illegible] خلیفہ کو [illegible] [illegible] بادشاہ [illegible] ساتھ [illegible] [illegible] سلام کیا [illegible] بیگم [illegible] کی [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] آپ [illegible] بالکل [illegible] اختیار [illegible] حکم [illegible] کے حقوق [illegible] نہیں۔ خلیفہ نے کہا [illegible] تھا [illegible] مجبور ہو [illegible] خلیفہ کے [illegible] [illegible] حسن قیادت نے [illegible] صفائی کروا دی۔

[illegible] میاں [illegible] صاحب [illegible] ریاست [illegible] عمر بن جلال [illegible] حسن قیادت [illegible] قیادت [illegible] عمر بن جلال [illegible] تعلیم [illegible] قیادت [illegible] سلسلہ [illegible] ایک [illegible]

مولوی [illegible] صاحب [illegible] مولوی صاحب [illegible] [illegible] مولوی صاحب [illegible] بیان کیا [illegible]

مولوی [illegible]

[illegible] اختیارات [illegible] [illegible] ملک [illegible] [illegible] کمیشن [illegible]

[illegible] کر [illegible] تجاویز کے [illegible] [illegible] تھی [illegible]

اردو ادب کی تاریخ میں رسالہ

ادبی دنیا

کی نظیر نہیں ملتی

[illegible]

[illegible] صفحات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مینجر رسالہ ادبی دنیا لاہور